عبدالوارث ساجد

قادیانی،اسرائیل اور پاکستان

قادیانی اور اسرائیل' دونوں کا وجود ایک ہی نظریئے،سوچ اور مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا۔دونوں انگریز کے خود کاشتہ پودے ہیں۔جن کا مقصد اسلام،مسلمان اور اب پاکستان کو نیست و نابود کرنا ہے۔قادیان کے ذریعے انگریز نے برصغیر میں اپنے خلاف اٹھی ہوئی جہادی لہر کو دبانے اور جہادی جذبہ سے مسلمانوں کو مُبرّا کرنے کی اپنی سی کوشش کی اور نبوت کے جھوٹے دعویدار ایک ایسے شخص کو پیش کر دکھایا جس نے ہر دم انگریز کے گن گائے اور جہاد کے خاتمے کا اعلان کیا یوں اسلام اور مسلمانوں کو قادیانیت کے ذریعے شدید ہزیمت کے ذریعے سے دوچار کرنے کی کوشش کی گئی۔جو اب تک جاری ہے۔دوسری طرف اسرائیل کو خلافتِ عثمانیہ کے خاتمہ اور عربوں کو تقسیم کر کے اسلام کی مشرق وسطیٰ میں قوت کو ختم کر کے ان کے قلب میں ایسا خنجر گھونپ دیا گیا جس کی زہر آلود ٹھیس آج تک تمام اسلامی ممالک محسوس کر رہے ہیں۔اسرائیل اور قادیان کی تخلیق کے مشترک ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سے عوامل ایسے ہیں جو دونوں کی ایک ہی فکر اور سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔نائن الیون کا واقعہ اور اس کے بعد عالمی سطح پر پیدا ہونے والی اسلام مخالف سوچ میں بھی اسرائیل اور قادیان کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔اسرائیل نے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے کے چند منٹ بعد ہی اس کا الزام مسلمانوں پر لگایا اور پھر مسلسل میڈیا پر اسلام کو شدت پسند مذہب کے طور پر پیش کیا۔امریکہ کے شیطانی ذہن کو ان اشتعال زدہ لمحوں میں یہودیوں نے بھرپور استعمال کیا اور افغانستان میں اسلامی حکومت کے خاتمے اور مشرق وسطیٰ میں اپنے مذموم مقاصد کے لیے شدت پسندی اور دہشت گردی کا ڈھنڈورا پیٹا۔ایٹمی اسلحے کی آڑ میں ان ممالک کے خلاف امریکہ کو سرگرم کر دیا جن سے اسرائیل کو کوئی خطرہ لاحق تھا۔افغانستان میں پروانے چڑھنے والی اسلامی حکومت اور وہاں قیام پذیر عرب مجاہدین اسرائیل کے لیے بہت بڑا خطرہ تھے جو کسی بھی وقت فلسطین کے نہتے عوام کی مدد کے لیے فلسطین کا رخ کر سکتے تھے۔ان عرب مجاہدین کے خلاف قادیانیوں کو استعمال کیا گیا۔جن کا مرکز پاکستان ہے۔اور جو پاکستان کے بہت سے اداروں میں کلیدی عہدوں پر فائز، پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے میں مصروف ہیں۔یہی امریکی مفاد اور وفاداری ہے کہ حکومتِ پاکستان کے بعد امریکی حکام نے اب پاکستان میں القاعدہ ارکان کی تلاش' قادیانیوں کے سپرد کی ہے۔پاکستان میں کفر کے آلہ کار قادیانی اب عوامی سطح پر القاعدہ کے ارکان تلاش کریں گے اور اس کی اطلاع ایف بی آئی اور سی آئی اے جیسے پاکستان میں سرگرم امریکی تحقیقاتی اداروں کو پہنچائیں گے۔یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ حکومتِ پاکستان کی طرف سے پانچ سو سے زائد جو محبِّ پاکستان عرب اور پاکستانی نوجوان ایف بی آئی کے حوالے کئے جا چکے ہیں۔اُن کی گرفتاری میں بھی

قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔جن کوامریکی مفاد کے لیے کام کرنے کا پورا پورا معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سرگرم قادیانی حضرات القاعدہ کے مجاہدین کے حوالے سے حاصل کردہ معلومات کو براہِ راست امریکی سفارت خانے یا کونسل خانے پہنچانے کی بجائے شہر میں موجود اپنے فرقے کے سربراہ کو پہنچاتے ہیں۔جس کے بعد اُن کا سربراہ ان تفصیلات کو بیرون ملک مقیم اپنے روحانی پیشوا تک پہنچا دیتا ہے۔ جو مذکورہ تفصیلات امریکی حساس اداروں کو فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں گرفتار ہونے والے عرب نوجوانوں پر جب ریڈ کیا گیا اس کی ہدایت اور اس کے مقام وعلاقے سے متعلق اہم معلومات ایف بی آئی کے ہیڈ کوارٹر سے موصول ہوتی رہیں۔ یہ تفصیل اب منظر عام پر آ چکی ہے کہ اب تک مخبری کرنے والے جو بھی قادیانی منظر عام پر آئے ہیں وہ پاکستان کے مختلف سرکاری اداروں میں کام کر رہے ہیں۔انہیں کامیاب مخبری کے صلے میں امریکی حکام نے امریکہ کا مستقل ویزہ اور انعام کی بھاری رقوم مختص کر رکھی ہیں۔ یہاں سوال یہ ہے کہ حکومتِ پاکستان اسلام، جہاد اور پاکستان مخالف سرگرمیوں میں مصروف قادیانیوں کو تحفظ اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کی کوششوں میں کیونکر مصروف ہے۔باوجود اس علم کے کہ انگریز کے آلہ کار اسرائیل اور قادیانی چھپن سال سے پاکستان کے استحکام کو شدید نقصان پہنچانے کی عملی تدبیر میں مصروف ہیں۔ایسے میں اسرائیل کو تسلیم کرنا درحقیقت ''گریٹر اسرائیل'' کے عملی اقدام کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ جو اسلام، مسلمان، جہاد اور پاکستان سب کے لیے خسارے کا سبب ہوگی۔

قارئین کی خدمت میں ضروری گزارشات!

۱) لکھاری حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی نگارشات ہر ماہ کی دس تاریخ تک یا اس سے پہلے' ارسال کر دیا کریں تا کہ وقت پر شاملِ اشاعت کی جا سکیں۔تحریر کاغذ کے ایک طرف ہونی چاہیے۔

۲) خریدار حضرات سے التماس ہے کہ ہر مہینے کی سات تاریخ تک پرچہ موصول نہ ہونے کی صورت میں ''سرکولیشن مینجر' ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' دارِ بنی ہاشم' مہربان کالونی' ملتان'' سے رابطہ کریں۔

۳) ''نقیب ختم نبوت'' پر آپ کی رائے مطلوب ہے۔آپ نے اسے کیسا پایا؟ اس میں مزید کن موضوعات کا اضافہ ممکن ہے؟ آپ کے مشورے، پرچہ کی ترتیب وتشکیل میں ممد ثابت ہوسکتے ہیں۔

۴) ذیل کے دائرے میں سرخ نشان کا مطلب ہے کہ آپ کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے' ازراہِ مہربانی مبلغ: ۱۵۰ روپے ''مدیر' ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' دارِ بنی ہاشم' مہربان کالونی' ملتان'' کے نام ارسال فرمائیں۔